سوال

(656) برے سلوک کی وجہ سے بیوی کا خدمت نا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شوہر کا سلوک اپنی بیوی کے ساتھ برا ہو تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ شوہر کی خدمت اور گھر کے لازمی امور سے انکار کر دے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کے لیے قطعا جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ برا سلوک اختیار کرے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ‌ ۱۹ ... سورة النساء

''ان عورتوں کے ساتھ معروف (اور بھلے طریقے) کے ساتھ زندگی گزارو۔''

نبی علیہ السلام کا بھی فرمان ہے : 'وان لزوج علیک حقا' ''بلاشبہ تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب لزوجک علیک حقا، حدیث: 4903۔ صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب النهی عن الصوم الدهر تضرر به او فوت به حقا اولم یفطر، حدیث: 1159 وسنن النسائی، کتاب الصیام، باب صوم یوم وافطار یوم، حدیث: 2391 ومسند احمد بن حنبل: 198/2، حدیث: 6867۔)

اور اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کے ساتھ برا معاملہ کرتا ہے تو عورت کو چاہئے کہ اس کے مقابلے میں صبر کے ساتھ کام لے اور اپنے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کرے، تاکہ اسے اس پر اجر وثواب ملے اور امید ہے کہ اس طرح سے اللہ اس شوہر کو بھی راہ ہدایت سجھا دے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَلا تَستَوِى الحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادفَع بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ فَإِذَا الَّذى بَينَكَ وَبَينَهُ عَدٰوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِىٌّ حَميمٌ ‌ ۳٤ ... سورة حم السجدة

''بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ برائی کا جاب اس طرح دو جو بہت اچھا ہو (اس طرح تم دیکھو گے) کہ تم اور وہ جن میں دشمنی تھی ایسے ہو جائیں گے کہ وہ گرم جوش دوست ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

صفحہ نمبر 462

محدث فتویٰ